بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین

اداریہ!

ماہ ربیع الاول ایک بار پھر ہمیں یہ باور کرانے آیا ہے کہ حضور ﷺ سے محبت، آپ ﷺ کی اتباع اور آپ ﷺ کے اسوۂ مبارکہ کی پیروی ہی میں ہمارے تمام مسائل کا حل اور ہماری اخروی نجات ہے۔ وطن عزیز اس وقت متعدد الجہات بحرانی کیفیات سے دوچار ہے، اندرونی و بیرونی خطرات اور بے یقینی کی صورت نے ہر شخص کو پریشانیوں کے گرداب میں دھکیل دیا ہے۔ امت مسلمہ پر غیر مسلم اقوام کی یلغار مختلف جہتوں سے ہے۔ مسلم نوجوان گفتار و کردار کے اعتبار سے مغرب زدہ ہو رہا ہے اور اپنی ثقافت اور اپنے کلچر سے منہ موڑ رہا ہے اسے اپنی کامیابی اور عزت مادی اعتبار سے ترقی یافتہ اقوام کی نقالی میں نظر آ رہی ہے۔ اور وہ بگٹٹ اس پگڈنڈی پہ دوڑے چلا جا رہا ہے جو اس مندر کی طرف جاتی ہے جہاں دولت کی دیوی آباد ہے۔ وہ اس حواس باختگی میں یہ بھول گیا ہے کہ اسے تو شاہراہِ مسجد پہ چلنا تھا اور خانہ خدا کی طرف جانا تھا، مگر وہ مسجد کیوں جائے جبکہ اسے مسجد سے کوئی ایسی بات سننے کو نہیں مل رہی جو اس کی دنیا خوبصورت بنا دے، جو اسے کار اور کوٹھی حاصل کرنے کا گر بتا دے، جو اسے بغیر محنت کے بہت جلد ملیونیر بنا دے۔ جو اس کے حسین خوابوں کی تعبیر بتا دے...... اس کے خواب اسے صرف یہ دنیا حسین دکھاتے ہیں اور مسجد...... مسجد تو اسے ایک دوسری حسین تر دنیا (عالم ثانی) کے بارے میں بتاتی ہے جہاں حور و قصور ہوں گے جہاں نہریں رواں دواں ہوں گی۔ جہاں غلماں اس کی خدمت پر مامور ہوں گے۔ جہاں نعمتوں کی کوئی انتہا نہ ہوگی...... مگر یہ سب کچھ اسے ملے گا مرنے کے بعد اور مرنے کو کون تیار ہے یہاں؟ پھر یہ نوجوان جن درسگاہوں سے تعلیم پا رہا ہے وہ اسے آخرت کی نعمتوں کی طلبگار نہیں بنا رہیں بلکہ اسے صرف اسی دنیا کے حسن و رعنائی کی بات بتا کر اس کے حصول میں لگ جانے کا درس دے رہی ہیں۔ مدارس کے نصاب میں جدید تبدیلیوں کا خواہش مند دانشور طبقہ کاش عصری درسگاہوں کے نصاب پر غور کرتا اور یہ محسوس کر پاتا کہ ان درسگاہوں کے نصاب میں کچھ قدامت پسندی بھی داخل کرنی ضروری ہے کم از کم اتنی قدامت پسندی تو ہو کہ جو تصور آخرت کو قائم رکھنے والی ہو، اس نصاب کا کچھ حصہ آخرت اور اس کی نعمتوں کی طرف رغبت دلانے

والا بھی ہونا چاہئے۔ جس کے مطالعہ سے ہمارا نوجوان دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت کو سنوارنے کا خواہاں بھی بن سکے۔ جو اس کے دل میں یہ تصور اجاگر کر سکے کہ دنیا میں تھوڑے پر قناعت کر کے آخرت کی بہت سی نعمتیں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اور ہمارے نبی مکرم ﷺ نے دنیا کے سارے خزانوں پر کنٹرول حاصل ہونے کے باوجود قناعت ہی کو اختیار فرمایا اور ہمیں دنیا میں کھو جانے سے ہمیشہ منع فرمایا اور یہ دعاء ہماری نمازوں میں شامل کر دی۔

ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار

صرف دنیا کا ہر حسنہ نہیں بلکہ آخرت کا بھی ہر حسنہ طلب کرنے اور عذاب نار سے پناہ مانگتے رہنے کا درس...... آیئے اس ربیع الاول میں یہ طے کر لیں کہ سلکِ تدریس و وعظ و تذکیر سے وابستہ سب حضرات اپنے دروس و خطبات میں اور والدین اپنے پند و نصائح میں اپنے نوجوانوں کو یہ باور کرانے کی بھرپور کوشش کریں گے کہ دنیا ہی سب کچھ نہیں بلکہ آخرت بھی کچھ ہے اور غور کریں تو آخرت ہی کچھ ہے اور دنیا کچھ بھی نہیں۔ یقین نہ آئے تو اپنے خالق و مالک کا یہ ارشاد ایک بار غور سے پڑھ لیجئے......

قل متاع الدنیا قلیل والآخرة خیر لمن اتقی......

نگاہ وہ نہیں جو سرخ و زرد پہچانے
نگاہ وہ ہے کہ محتاج مہر و ماہ نہیں
فرنگ سے بہت آگے ہے منزلِ مومن
قدم اٹھا یہ مقامِ انتہائے راہ نہیں
کھلے ہیں سب کے لئے غریبوں کے میخانے
علوم تازہ کی سر مستیاں گناہ نہیں
اسی سرور میں پوشیدہ موت بھی ہے تری
ترے بدن میں اگر سوز لا الہ نہیں

☆ اگر ز باغ رعیت ملک خورد سیبی ...... بر آورند غلامان او درخت از بیخ ☆